الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

کیا "مینا" پرند کھانا مباح

ا کھانی حلال ؟

مینا کوا اور مینا بھی ک ت یں، ی بھور
اور آنکھوں ک ارد گرد زرد دائر وتا .

لحمد لل :

یك نام یں، اور ی
غیر میں پایا جاتا ، اس پرند کی خوراك
اور نباتات یں.
العربیہ العالمیہ .

ا حلال ، کیونک اس
یں پائی جاتی، اس لیے ک سب پرندوں میں اصل
حلت ،
ان وتعالی کا یہ فرمان :
ک جو احکام بذریعہ
ئی حرام نہ یں پاتا کسی کھانے والے کے لیے جو
اک بہتا وا خون یا خنزیر کا گوشت ہو،
ریعہ وک غیر اللہ کے لیے نامزد کر دیا
بشرطیک نہ تو طالب لذت ہو اور نہ ی حد س
تجاوز
ا رب غفور الرحیم }الانعام (145).
تثنا کیا جائیگا جس کی
ور اس کی حرمت والی چار اشیاء یں:
پہلی:
کی مخلب وجس س و شکار
صحیح مسلم کی درج ذیل حدیث :
للہ تعالی عنہما بیان
ت یں ک :
لی اللہ علیہ وسلم نے
انور، اور ہر مخلب والا پرند کھانے س منع
فرمایا "
مسلم حدیث نمبر (1934).

ستقنع میں :
مخلب ںوں جس سے و شکار
کرتا و"
شکار کرکے کھائے .

رحمہ اللہ کہتے ہیں:

اد و ناخن نہیں جو مرغ
مخلب تو لیکن و اس سے شکار نہیں کرتا"
انتہی.
ں:شرح الممتع (15 / 20).

دوسری:
دار کھائے ، مثلا گدھ،
رسیا کوا.
لفقھیہ میں درج :

عی اور حنابلہ اس پر
لابقع، ... یہ دونوں کو غالب طور پر مردار ہی
ان انہیں خبیث و پلید اور گندا جانا جاتا
مل ہوتا ، کیونکہ وہ مردار کے گوشت کے علاوہ
کا پنجہ اور مخلب شکار والا نہیں "
الفقھیہ الکویتیہ (
5 / 135).
تیسری:
لید:مثلا چمگادڑ.

دی چیز کیا اس کے
اختلاف پایا جاتا ، یہاں اسے ذکر کرنے کی
جال نہیں.
چوتھی:
ن سے منع کیا گیا :
داود اور ابن ماجہ کی درج ذیل حدیث :
للہ تعالی عنہما بیان
ت ہیں کہ :
ی اللہ علیہ وسلم نے

ٹی، اور شد کی مکھی، اور ہد ہد اور لٹورا"

اود حدیث نمبر (5267) سنن
ج حدیث نمبر (3224).
جو بھی و اپنا اصل
مباح .
"مینا" کو کو کا نام
ر فقہاء کرام نے کھیت کو کو مباح قرار
ی کہ کھیت کا کوا مردار نہیں کھاتا.
مجموع میں :
اور بڑ کو کے متعلق
مالك اور ابو حنیفہ اور امام احمد رحمہم
کی اباحت بیان کی "انتہی
ہیں: المجموع (9/26).

ی رحمہ اللہ "الانصاف"
رقمطراز ہیں:
اغ اور غراب الزرع)
) دونوں مباح ہیں، مذہب یہی ، اور اصحاب
ی اسی پر ہیں"
تنبیہ :
کی چونچ اور ٹاگیں سرخ
ا اور الزاغ دونوں ایك ہی چیز ہیں، اور ایك
دیا اور بڑا ہوتا "انتہی.
ہیں: الانصاف (9/364).

رحمہ اللہ اس مسئلہ
کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا :
و اپنے پنجوں سے شکار
ور نہ ی گندہ سمجھا جاتا ہو تو حلال "
انتہی.
لمغنی ابن قدامہ (9/329
).
ضح ہوا کہ مینا کھانی
مباح .
للہ اعلم.